آپ نے پوچھا — مدیر کے قلم سے

بغداد کا مدرسہ نظامیہ کب قائم ہوا؟

سوال، بغداد کا مدرسہ نظامیہ کا ذکر تاریخ میں آتا ہے۔ یہ کب قائم ہوا اور کس نے قائم کیا؟

عبد الرحمٰن راولپنڈی

جواب: نظام الملک طوسیؒ سلجوقی حکومت کا وزیر تھا۔ اس نے بغداد میں مدرسہ نظامیہ قائم کیا جس کی تعمیر کا آغاز ذی قعدہ ۴۵۷ھ میں ہوا اور دو سال میں مدرسہ مکمل ہوا۔ طوسیؒ نے اس مدرسہ کے اخراجات کے لیے چھ لاکھ دینار اور اپنی جاگیروں کا دسواں حصہ وقف کیا تھا۔ اس مدرسہ سے ہزاروں علماء نے فیض حاصل کیا جن میں امام غزالیؒ، امام راغب اصفہانیؒ، علامہ زمخشریؒ اور علامہ شہرستانیؒ جیسے سرکردہ بزرگ بھی شامل ہیں۔ شیخ سعدیؒ بھی اسی مدرسہ کے طالب علم رہے ہیں۔ کم و بیش چار سو سال تک اس ادارہ نے مسلمانوں کی دینی و علمی خدمات سرانجام دیں پھر زمانہ کے حادثات کی نذر ہو گیا۔

نکاح نامے میں عورت کے لیے طلاق کا حق

سوال، اسلام میں طلاق کا حکم مرد کو ہے لیکن اگر عورت نکاح کے وقت نکاح نامہ میں اپنے لیے طلاق کا حق لکھوا لے تو کیا اسے طلاق کا حق حاصل ہو جائے گا؟ محمد زاہد گوجرانوالہ

جواب: ہاں اگر نکاح نامے میں خاوند عورت کو طلاق کا حق تفویض کر دے تو عورت کو بھی طلاق کا حق حاصل ہو جائے گا اور آج کل نکاح ناموں میں تفویضِ طلاق کی شقیں اسی پس منظر میں ہیں۔

مُلّا جیونؒ کون بزرگ تھے؟

سوال: پرانے علماء میں مُلّا جیونؒ کا نام بھی سننے میں آتا ہے۔ یہ کون بزرگ تھے؟ محمد طاہر گوجرانوالہ

جواب، مُلّا جیونؒ برصغیر کے نامور علماء میں شمار ہوتے ہیں ان کا نام احمدؒ تھا۔ لکھنؤ کے قریب امیٹھی نامی قصبہ میں ۲۵ شعبان ۱۰۴۷ھ میں پیدا ہوئے۔ سات سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا اور پھر علوم متداولہ کی تکمیل کر کے ساری زندگی درس و تدریس میں گذار دی۔ اورنگ زیب عالمگیرؒ کے استاذ تھے اور فتاویٰ عالمگیری مرتب کرنے والے علماء میں شامل تھے۔ اصولِ فقہ پر ان کی مایۂ ناز تصنیف "نور الانوار" درس نظامی کے نصاب میں شامل ہے۔ قرآن کریم کی احکام والی آیات کی بھی تفسیر لکھی ہے جو "تفسیرات احمدیہ" کے نام سے چھپ چکی ہے۔

بقیہ صفحہ پر